روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ)
FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 9۔اپریل 2016ء.......... 1437 ہجری 9 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 81

## دوہرا ثواب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی حضرت زینبؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کیا میری طرف سے صدقہ ہو جائے گا اپنے خاوند کے لئے جب کہ وہ محتاج ہے اور اپنے بھائی کے بچوں کیلئے جو یتیم ہیں۔ فرمایا ہاں۔ تیرے لئے دوہرا ثواب ہے ایک صدقہ کا اور ایک رشتہ داری کے حقوق ادا کرنے کا۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزکوٰۃ علیٰ ذی قرابۃ)

# اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ جب میں قادیان سے واپس لاہور جایا کرتا تھا تو حضرت مسیح موعود اندر سے میرے لئے ساتھ لے جانے کے واسطے کھانا بھجوایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ جب میں شام کے قریب قادیان سے آنے لگا۔ تو حضرت صاحب نے اندر سے میرے واسطے کھانا منگوایا۔ جو خادم کھانا لایا، وہ یونہی کھلا کھانا لے آیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مفتی صاحب یہ کھانا کس طرح ساتھ لے جائیں گے۔ کوئی رومال بھی تو ساتھ لانا تھا جس میں کھانا باندھ دیا جاتا۔ اچھا میں کچھ انتظام کرتا ہوں اور پھر اپنے سر کی پگڑی کا ایک کنارہ کاٹ کر اس میں وہ کھانا باندھ دیا“

محترمہ مائی رکھی سکّے زئی خادمہ کی روایت ہے کہ:

”مائی تابی میری خالہ کا ایک بیٹا تھا جو فوت ہو گیا۔ وہ غم سے پاگل ہو گئی اور سارا دن بیٹے کی قبر پر پڑی رہتی تھی۔ لوگوں نے کہا کہ حضرت مسیح موعود کے پاس بھیج دو۔ لوگ اس کو یہاں لے آئے۔ وہ نیچے رہا کرتی تھی۔ نیچے دالان میں گھڑے پڑے رہتے تھے وہ ان میں اپنا کرتہ ڈبو دیتی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ ”یہ گھڑے اس کے واسطے ہی رہنے دو اور گھر کی ضرورت کے واسطے اور رکھ لو“۔ جب وہ رونا شروع کرتی تو حضور خود اس سے پوچھتے کہ ”کیوں روتی ہے؟“ وہ کہتی کہ مجھے میرا بیٹا یاد آتا ہے۔ تو حضور فرماتے کہ ”میں بھی تیرا بیٹا ہوں“ آخر وہ اچھی ہو گئی تو اس نے حضور سے کہا۔ میں اپنی روٹی آپ پکایا کروں گی۔ جو عورتیں روٹی پکاتی ہیں ان کے ہاتھ صاف نہیں ہوتے۔ اس پر حضور نے اس کو آٹے کے پیسے الگ دے دیئے۔ وہ اپنی روٹی خود پکایا کرتی تھی۔“

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سے حضرت اقدس مسیح موعود کو خاص محبت تھی۔ آپ بیمار ہوئے تو حضور نے ان کیلئے بہت دعائیں کیں۔ حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی روایت ہے کہ

”حضرت اقدس نے حضرت مولوی صاحب کے لئے یہاں تک دعا کی کہ کئی دفعہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اپنی اولاد کے لئے ایسی دعا کبھی نہیں کی اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اگر تقدیر مبرم نہ ہوئی تو ٹل جائے گی۔ مجھے حضرت اقدس کی بیعت سے مشرف ہوئے 13-14 برس کا عرصہ ہوا ہے۔ اس اثناء میں مجھے کئی دفعہ بہت عرصہ حضرت اقدس کی خدمت میں رہنے کا موقعہ ملا ہے اور بارہا میں نے حضرت اقدس کے بچوں کو بہت سخت بیماری کی حالت میں دیکھا ہے بلکہ ایک لڑکی جس کا نام امۃ النصیر تھا وہ شیر خواری کی عمر میں بہت سے دن سخت بیمار رہ کر دو تین سال کا عرصہ ہوا ہے کہ فوت ہو گئی تھی۔ اکثر دفعہ ان بچوں کی سخت بیماری میں حضرت اقدس اپنی اس خاص مہربانی سے جو اس عاجز پر ہے خاکسار کو علاج کے لئے لاہور سے بلوا لیا کرتے تھے اور بعض دفعہ میں خود قادیان موجود ہوتا تھا مگر جہاں تک مجھے علم ہے میں یہ بات حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ حضرت اقدس کو کبھی بھی اس قدر تڑپ اور اضطراب اور خدا تعالیٰ کی جناب میں تضرع اور ابتہال نہیں ہوا جتنا کہ مولوی صاحب کی علالت پر ہوا“۔

## سکیم مطالعہ کتب

(مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆ رواں سال مطالعہ کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلد 16 کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔

دو کتابیں عربی زبان میں ہیں اور ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع شدہ ہے ان دونوں حصوں کے کل 414 صفحات ہیں۔

☆ شروع سال سے ہی اس کتاب کے مطالعہ کا ہر روزہ معمول بنالیں۔

☆ 10۔اپریل 2016ء سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 7 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ اگر 7 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ میں کتاب مکمل ہو جائے گی۔ پھر دہرائی اور اس کے امتحانات ہوں گے۔

☆ اس طرح 10 جون تک اس کا مطالعہ مکمل ہو جائے گا۔ پھر دہرائی ہوگی۔ اس دوران اس کے سوالات مہیا کر دیئے جائیں گے۔

☆ امتحان بھی دو حصوں میں ہوگا۔ نصف اول یعنی پہلے 207 صفحات کا امتحان یکم جولائی کو اور آخری 207 صفحات کا یکم اکتوبر 2016ء کو ہوگا۔

☆ مکمل کتاب کا پرچہ یکم جنوری 2017ء کو ہوگا۔

## اخبار قوم کی زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے روزنامہ الفضل کے ربوہ سے جاری ہونے پر احباب جماعت کے نام اپنے پیغام میں فرمایا:۔

”اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتا ہے جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے۔ اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہئے۔“ (الفضل 31 دسمبر 1954ء)

روزنامہ الفضل خلیفہ وقت کی آواز تحریری صورت میں آپ تک پہنچاتا ہے۔ اس کے خریدار بن کر قومی تربیت کا فرض پورا کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

# جناب عبدالسلام اختر کے چند منتخب اشعار

اے خدائے جہاں، مالک انس و جاں
خالقِ دو جہاں، روح کون و مکاں
تیرے عالم رواں، تیری دنیا جواں
تیری قدرت عیاں، تیرے مقصد نہاں

تو ذات اول۔ تو ذات آخر، تو ذات ارفع، تو ذات اعلیٰ
ہر ایک شے کا مقام کم تر فقط ہے تیرا مقام بالا

عشق کی شاہراہ آپؐ، راہ کا سنگ میل آپؐ
ہستی کائنات پر سب سے بڑی دلیل آپؐ

پیدا ہے ہر اک نوع سے تخلیق کا مقصد
ظاہر ہیں ہر اک چیز سے فطرت کے کمالات

عجیب رنگ سے رنگیں ہوا کلام مرا
حضور سرور کونین پر سلام مرا
مری تمام محبت انہی کے در پہ نثار
کہ جن کے فیض سے مجھ کو ملا مقام مرا

ہم تو پیغام رساں ہیں اختر
دل جو کہتا ہے سنا دیتے ہیں

ہے کتنا دلنشیں اس رحمت انوار کا سایہ
زمیں پر آ کے جس نے آسماں کا نور پھیلایا
مبارک وہ جو اس عالم میں آبِ زندگی لایا
خدا کا چہرۂ زیبا، زمانے بھر کو دکھلایا

کونین میں گر سید ابرار نہ ہوتے
یہ لالہ و گل کوہ و چمن زار نہ ہوتے

تجلیات کے چشمے بہا دیئے تو نے
علوم نو کے خزانے لُٹا دیئے تو نے
جو درمیاں تھے خدا اور اس کے بندوں میں
خدا گواہ کہ وہ پردے اُٹھا دیئے تو نے

اے راہ دین حقیقت کے شہسوار سلام
حضور سرور عالم کے جاں نثار سلام

نہ گھبراؤ کہ وہ دور یگانہ آنے والا ہے
خزاں کے بعد پھولوں کا زمانہ آنے والا ہے

اختر کمال زیست کبھی ان سے پوچھئے
جن کو بقا نصیب ہوئی ہو فنا کے بعد

شجر دینِ محمدؐ کا اُبھر کر لہلہائے گا
اُفق سے اک نیا سورج دلوں کو جگمگائے گا
درود و حمد کے نغمے رواں ہوں گے زبانوں پر
صدائے لاالٰہ ہو گی زمینوں آسمانوں پر

وہ موعودِ جہاں جو صاحبِ ابر کرم بھی ہے
اسی موعود کا اک نام ''سلطان القلم'' بھی ہے
طلسمِ بیکراں کا حکم رکھتی ہے نوا اس کی
اُتر جاتی ہے دل میں خود بخود آ کر، صدا اس کی

کشش کیا بے محابہ تھی مسیح پاک کی اختر
سر تسلیم بڑھ کر خم نہ کرتے ہم تو کیا کرتے

ہمارے نغموں سے آج سازِ حیات بیدار ہو رہا ہے
ہماری کوشش سے آج نخلِ چمن گہر بار ہو رہا ہے

مایوس جہاں سے ترے خدام نہ ہوں گے
اے جذبۂ دل ہم کبھی ناکام نہ ہوں گے
جب تک ترا پیغام نہ پہنچے گا جہاں میں
اس دہر میں ہم طالب آرام نہ ہوں گے

متاع کل جہاں بھی ہو تو کافی ہو نہیں سکتی
شہیدِ عشق کے خوں کی تلافی ہو نہیں سکتی

اُٹھ بھی اے جذبۂ خوددار تو کیا سوچتا ہے؟
حق پہ ہے وقت گرانبار۔ تو کیا سوچتا ہے؟

وفا کی آبرو یہ ہے کہ ہوں مرکز سے وابستہ
حضورِ شمع پروانے حسیں معلوم ہوتے ہیں

پھولوں سے ہی نہیں ہے فقط اپنی راہ و رسم
کانٹوں سے بھی کلام کئے جا رہے ہیں، ہم
ہر موڑ پر جلا کے لہو سے نئے چراغ
منزل کا اہتمام کئے جا رہے ہیں ہم

(انتخاب ازنقوش جاوداں، پروفیسر عبدالصمد قریشی)

مکرم منیر الحق شاہد صاحب

# اباجان محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کا خلفاءِ سلسلہ کی بے پایاں شفقتوں سے حصہ پانے کا ذکر

اباجان مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مصلح الموعود کی محبت و شفقت اور عنایات کے بہت مورد رہے۔

دسمبر 1995ء میں اباجان محترم کی بیماری کی اطلاع پا کر ہمشیرہ محترمہ امۃ النور مرحومہ اہلیہ مولانا لئیق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ انگلستان ربوہ جانے سے قبل جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملنے گئیں تو حضور نے ان سے فرمایا: ’’آپ کے ابا میرے اباجان کے بہت لاڈلے تھے۔‘‘ اس بات کا اظہار حضور نے اباجان کی وفات پر اپنے خطبہ جمعہ میں بھی فرمایا کہ حضرت مصلح موعود مولوی صاحب سے غیر معمولی شفقت فرمایا کرتے تھے۔

1934ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احمدی نوجوانوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ اباجان نے اپنی یادداشتوں میں لکھا ہوا ہے کہ حضرت والد منشی عبدالحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے مجھے میری پیدائش سے پہلے ہی وقف کیا ہوا تھا اس لئے وہ چاہتے تھے کہ خاکسار کو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر وقف قبول فرمانے کی درخواست کردینی چاہئے۔ چنانچہ جب میں نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرلیا تو ستمبر 1938ء کی ابتداء میں والد صاحب محترم مجھے اپنے ساتھ لے کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدعائے حاضری بیان کیا۔ حضور ان دنوں واقفین زندگی کا انٹرویو لے کر وقف میں قبول کرنے کا فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ حضور نے انٹرویو شروع کرتے ہوئے مجھ سے دریافت فرمایا کہ مولوی فاضل کے امتحان میں میری کیا پوزیشن تھی۔ خاکسار کے عرض کرنے پر کہ یونیورسٹی کے امتحان میں دوم آیا ہوں، حضور نے مجھ سے مزید کچھ بھی دریافت نہ فرمایا اور ازراہ شفقت میرے وقف کو قبول فرمایا۔

اس وقت سے لے کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زندگی کے آخری دن تک آپ کے قدموں میں رہ کر قرآن کریم سے متعلق جو کام کئے اس میں خاکسار کو خصوصی معاونت کی سعادت حاصل ہوئی۔ علاوہ ازیں حضور کی دعا اور برکت سے سلسلہ کے کئی اہم کاموں کے سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔ یہ عرصہ 27 سال سے زائد بنتا ہے۔ خاکسار کو اس عرصہ میں حضور کے ہمراہ 9 سفروں میں رفاقت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔

## سفر دھرم سالہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہر سال گرمیوں میں کسی صحت افزا مقام پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ مئی 1939ء کی بات ہے کہ حضور نے خاکسار کو یاد فرمایا اور حاضر ہونے پر فرمایا اس دفعہ ہم موسم گرما گزارنے کے لئے دھرم سالہ کے پہاڑی مقام پر جارہے ہیں اور یہ کہ خاکسار کو بھی حضور کے ہمراہ جانا ہوگا اور حضور کے بچگان محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کو پڑھانا ہوگا تاکہ ان کی تعلیم کا حرج نہ ہو۔ یہ عزیزان اس وقت مدرسہ احمدیہ کی ابتدائی کلاس میں تعلیم حاصل کررہے تھے۔ چنانچہ خاکسار 5۔اگست 1939ء کو حضور کے ہمراہ دھرم سالہ چلا گیا اور بچوں کی تعلیم کا کام شروع کردیا۔ ان دنوں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب وہاں متعین تھے اور ان کو بالائی دھرم سالہ میں بہت بڑی کوٹھی سرکاری طور پر ملی ہوئی تھی۔ چنانچہ حضور نے وہاں قیام فرمایا اور خاکسار نے بھی حضور کی ہدایت کے مطابق حضور کے صاحبزادگان کی تعلیم کا کام شروع کردیا۔

## خدمت قرآن میں معاونت کا اعزاز

دھرم سالہ پہنچ کر حضور نے نماز مغرب کے بعد اپنے افراد خانہ کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کا درس دینا شروع کیا تو اس موقعہ پر حضور نے اباجان کو ارشاد فرمایا کہ آپ بھی دروازہ کے قریب بیٹھ کر درس سن لیا کریں۔ اس طرح حضور کی شفقت اور عنایت سے اباجان کو حضور کا پُر معارف درس سننے کا نادر موقع اور اعزاز حاصل ہوا۔ ان دنوں حضور قرآن مجید کے اردو ترجمہ کا کام شروع فرما چکے تھے اور دھرم سالہ کے قیام کے دوران اس پر نظر ثانی فرما رہے تھے۔ حضور نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ درس قرآن کو اباجان ساتھ کے ساتھ لکھ کر محفوظ کرلیا کریں اور پھر بعد میں حضور کی خدمت میں پیش کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اباجان کا خط بہت عمدہ تھا۔ جب آپ نے حضور کا نظر ثانی شدہ ترجمہ لکھ کر حضور کی خدمت میں پیش کیا تو حضور بہت خوش ہوئے اور اسے پسند فرمایا۔ یوں اباجان کے لئے سعادتوں کے اس دور کا آغاز ہوا جو حضرت مصلح موعود کے قدموں میں رہ کر ترجمہ وتفسیر قرآن کے عظیم الشان کام میں 27 سالہ معاونت اور قربت پر منتج ہوا۔

## ایک دلچسپ واقعہ

ابھی دھرم سالہ کے قیام پر چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک دن حضور نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو حاضرین سے فرمانے لگے کہ آج مجھے ایک آیت کا ترجمہ کرنے میں قریباً اڑھائی گھنٹے لگ گئے۔ اباجان متعجب ہوکر پوچھ بیٹھے کہ حضور وہ کون سی آیت تھی جس پر اتنا وقت صرف ہوا۔ حضور نے فرمایا: سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 186۔ کچھ تو حضور کی شفقتوں کا مورد ہونے کی وجہ سے اور کچھ نوجوانی کی ناتجربہ کاری کی وجہ سے اباجان نے عرض کیا کہ حضور میں ترجمے میں مشکل کو سمجھ نہیں پایا۔ چونکہ اس وقت تک اباجان کو ان مشکلات کا علم نہیں ہوا تھا جو قرآن مجید کا شایان شان ترجمہ کرتے ہوئے پیش آتی ہیں، چنانچہ آپ نے وہ عام ترجمہ جو مدرسہ احمدیہ میں سیکھا اور پڑھا تھا لکھ کر پیش کردیا۔ اس پر حضور نے فرمایا:

اس آیت میں ھدیً للناس و بینات من الھدیٰ دونوں حالیہ فقرے ہیں۔ ان کا ایسے رنگ میں ترجمہ کرنا ضروری ہے کہ اردو ترجمے میں بھی حالیہ فقرے اپنی اصلی صورت میں نظر آئیں۔ اس لئے اس آیت کا بامحاورہ اور مختصر تفسیری ترجمہ یوں ہونا چاہئے کہ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے۔ (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بناکر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن کریم میں) الٰہی نشان بھی ہیں۔

اس طرح اباجان کو موقعہ ملا کہ وہ جانیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرتے ہوئے کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور کے بیان فرمودہ امور ساری عمر اباجان کے کام آئے۔

## حضور کی شفقت

منالی کے مقام پر حضور نے ایک زمین خریدی۔ یہ بہت خوبصورت جگہ ہے جس کے ساتھ ساتھ دریائے بیاس بہتا ہے جو اس جگہ صرف پندرہ فٹ چوڑا ہے، پھر نیچے جاکر اس کا پھیلاؤ شروع ہوجاتا ہے۔ حضور قیام دھرم سالہ کے دوران کچھ دنوں کے لئے منالی تشریف لے جانے لگے تو اباجان سے ازراہ شفقت فرمایا کہ واپس آکر میں تمہیں بھی منالی بھجواؤں گا۔

29۔اگست 1939ء کو حضور دھرم سالہ سے قادیان واپس تشریف لانے لگے تو اباجان کو ارشاد ہوا کہ اب تم جاؤ اور منالی کی سیر کر آؤ حضور نے اباجان کو ایک خط محمد حسین صاحب کے نام دیا جن کو حضور نے کسی کام سے کلو بھجوایا ہوا تھا۔ آپ کی ملاقات محمد حسین صاحب سے ہوگئی اور آپ دونوں منالی پہنچے اور پانچ دن بنگلہ میں قیام کیا۔

قادیان واپس پہنچ کر حضور نے اپنے 4 صاحبزادگان اور صاحبزادی بی بی امۃ الرشید کو پڑھانے کی ذمہ داری بھی اباجان کے سپرد فرمائی۔ حضور نے اباجان کی سہولت کے لئے ازراہ شفقت حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کے مکان کے قریب ایک ملحقہ کمرہ دے کر فرمایا کہ یہاں رہو۔ میرے بیٹے یہاں آکر تم سے پڑھ لیا کریں گے اور بی بی امۃ الرشید کو پڑھانے کے لئے جانے میں بھی آسانی رہے گی۔

حضرت مولانا محمد اسماعیل ہلالپوری صاحب جو قرآن مجید اور حدیث کے جید عالم اور صاحب علم و فضل تھے ان دنوں حضور کے ساتھ تفسیر اور ترجمۃ القرآن کے کام میں معاونت کیا کرتے تھے۔ دھرم سالہ قیام کے دوران اباجان کو حضور کا ترجمۃ القرآن تحریری شکل میں پیش کرنے کی جو توفیق ملی تھی، اس کے حوالے سے حضرت مولانا ہلالپوری صاحب نے بھی اباجان کی کافی راہنمائی فرمائی۔ اسی دوران ایک واقعہ یہ پیش آیا کہ حضور کی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر تحریک جدید کو دفتر شائع کرنا چاہتا تھا۔ یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی تھی لیکن اس کی دوسری اشاعت سے قبل نظر ثانی اور اصلاح کی غرض سے اسے حضور کی خدمت میں پیش کیا جانا تھا۔ حضرت مولانا ہلالپوری صاحب نے اباجان سے کہا کہ یہ کام تم نے کروانا ہے۔ چنانچہ اباجان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضور! اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن چھپنے والا ہے۔ آپ کی گوناگوں مصروفیات کے پیش نظر تجویز ہے کہ فجر کی نماز کے بعد خاکسار تھوڑا تھوڑا حصہ پیش کردیا کرے اور حضور اس کی اصلاح فرمادیا کریں۔ حضور نے اباجان کی اس تجویز کو پسند فرمایا۔ چنانچہ جب حضور فجر کی نماز پڑھا کر واپس تشریف لاتے تو اباجان حضور کے گھر کے دروازے پر تیار کھڑے ہوتے اور یوں حضور روزانہ چند صفحات کی اصلاح فرمادیا کرتے تھے۔ اس طرح قریباً ایک ماہ میں پوری کتاب کی اصلاح اور نظر ثانی کا کام مکمل ہوگیا اور حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ یہ اہم کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

## قادیان سے ہجرت کے وقت خدمات

قیام پاکستان کے وقت ضلع گورداسپور کا الحاق ہندوستان سے ہوجانے پر حضور انور نے پاکستان ہجرت کا فیصلہ فرمایا۔ اس نازک موقعہ پر بھی اباجان کو کئی خدمات کی توفیق ملی۔ ان میں سے ایک خدمت یہ بھی تھی کہ 25۔اگست 1947ء کو حضور کے ارشاد پر خواتین مبارکہ کے قافلہ کے ہمراہ تفسیر القرآن کے جملہ مسودات کو بحفاظت لاہور لانے کی ذمہ داری حضور نے اباجان کے سپرد فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اپنی جان سے بڑھ کر ان کی حفاظت تم

نے کرنی ہے۔

## ناظر انخلا و آبادکاری

یکم ستمبر 1947ء کو قادیان سے لاہور ہجرت کے دو دن بعد حضور نے جودھامل بلڈنگ کے صحن میں ایک اہم اور فوری میٹنگ بلا کر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد رکھی اور اباجان کو ناظر انخلاء و آبادی مقرر فرمایا۔ اس طرح ابا جان کو اس نازک وقت میں احباب جماعت کے ہندوستان سے انخلاء اور انہیں پاکستان کے مختلف شہروں میں آباد کرنے کے اہم کام میں خدمت کی توفیق ملی۔

## جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ جماعت کا وہ بابرکت اور قابل فخر ادارہ ہے جہاں سے دعوت الی اللہ کا اہم فریضہ ادا کرنے والے مربیان تیار ہوتے ہیں۔ اباجان کو اس ادارہ میں 20 سال سے زائد عرصہ بطور استاد تفسیر القرآن اور عربی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔

## ذیلی تنظیموں میں خدمات

اباجان کو مجلس خدام الاحمدیہ میں بطور معتمد مرکزیہ، مہتمم مال، مہتمم مقامی اور قائد مقامی خدمت کی توفیق ملی۔ خدام الاحمدیہ کی صدارت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خود اپنے ہاتھ میں لے لی تھی اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر تھے۔ اسی دور میں ربوہ میں ہر جمعہ کے روز بعد نماز عصر ورزش اور ٹریننگ کا آغاز کیا گیا، جس میں گتکہ، کشتی اور تلوار کے فنون شامل تھے۔ گتکہ کا مظاہرہ ایک سیلونی صاحب کیا کرتے تھے۔ تلقین عمل کی ترغیب کے لئے ایک سٹیج پروگرام بھی یاد ہے جس کے ذریعے راستہ سے تکلیف دینے والی اشیاء اٹھانے کی تحریک ہوتی تھی۔ جب آپ انصار اللہ سے وابستہ ہوئے تو وہاں بھی مختلف خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔

## مینیجنگ ڈائریکٹر

## ادارۃ المصنفین

حضرت مصلح موعود نے جب اشاعت کے لئے ادارۃ المصنفین کا قیام فرمایا تو اباجان کو اس کا مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر فرمایا۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اس کے صدر مقرر ہوئے۔ اباجان بتاتے تھے کہ اس ادارے کے قیام کے وقت حضور نے بیس ہزار روپے عنایت فرما کر کام شروع کرنے کا ارشاد فرمایا اور جب اباجان نے اس کا چارج دیا تو خدا کے فضل سے ترجمہ کے بلاکس جو بیس ہزار سے زائد کی مالیت کے تھے، ان کے علاوہ کثیر رقم اور کتب سٹاک میں موجود تھیں۔

## وقف جدید میں خدمات

اباجان بتاتے تھے کہ آغاز وقف جدید پر حضور نے ان کو چھ سو روپے دے کر وقف جدید کا اکاؤنٹ کھلوانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس وقت اباجان نے حضور کی خدمت میں ایک درخواست کی اور حضور نے ازراہ شفقت آپ کی وہ درخواست منظور فرمالی کہ چھ صد روپے کے ساتھ اباجان کو وقف جدید کے لئے 15 روپے ادا کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ وفات سے قبل اباجان نے اظہار تشکر کے طور پر بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے کہ اس نے ان 15 روپوں کے بدلے میں مجھے اتنی برکت عطا فرمائی ہے کہ مجموعی طور پر وقف جدید کے اکاؤنٹ کا آغاز جتنی رقم سے کیا تھا اب تنہا مجھے اس سے زیادہ چندہ اس تحریک میں ادا کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل رہی ہے۔

## خلافت ثالثہ میں شفقتوں کا حصول

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے بعد جب حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب منصب خلافت پر سرفراز ہوئے تو اباجان کو فرمایا کہ یہ مت سمجھنا کہ تمہیں باپ جیسی شفقت دینے والا وجود چل بسا ہے۔ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تمہیں عزیز رکھتے تھے مجھے بھی تم اسی طرح عزیز ہو۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہمیشہ اباجان سے بہت شفقت کا سلوک فرمایا اور انتہائی اعتماد فرمایا۔ آپ کو بہت سی عظیم ذمہ داریاں سپرد فرمائیں اور فرمایا کہ میرے دروازے تمہارے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔ جب چاہو آسکتے ہو۔ اباجان نے اس عنایت خسروانہ سے وافر حصہ پایا۔ بوقت ضرورت نہ صرف خود ملنے کے لئے جاتے بلکہ کئی دیگر لوگوں کی ملاقات کی خواہشیں بھی پوری کروادیتے۔ خدمت قرآن کی کئی اہم ذمہ داریاں حضور کی طرف سے اباجان کے سپرد ہوئیں اور آپ نے پاکستان کے علاوہ بیرونی ممالک خصوصاً افریقہ میں اشاعت قرآن کی سعادت سے کثیر حصہ پایا۔ اس ضمن میں برادرم عبدالباسط قمر بقاپوری صاحب نے مجھے بتایا کہ قادیان سے ان کے والد مولانا محمد حفیظ بقاپوری صاحب جو ہفت روزہ بدر قادیان کے ایڈیٹر اور مدرسہ احمدیہ قادیان کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے۔ جب ربوہ آئے تو اباجان کے ساتھ مل کر حضور کے ارشاد کی روشنی میں قرآن کریم کی وسیع اشاعت کے منصوبے بنے۔ اس سفر میں عبدالباسط قمر بقاپوری صاحب بھی اپنے والد کے ہمراہ تھے۔

ترجمہ کے عکسی ایڈیشن کی اشاعت پر حضور اباجان سے اس قدر خوش ہوئے کہ نہ صرف نقدی کی صورت میں انعام سے نوازا بلکہ اظہار خوشنودی کا ایک سرٹیفکیٹ بھی عطا فرمایا۔ بڑھتی ہوئی جماعتی ضروریات کے پیش نظر حضور کی خواہش تھی کہ ایک جدید پریس لگایا جائے چنانچہ آپ نے نصرت پرنٹرز کے نام سے ایک ادارہ قائم فرمایا تو اباجان کو اس کا سیکرٹری مقرر فرمایا۔

اسی طرح حضور کی ایک خواہش یہ بھی تھی کہ ربوہ میں ایک جگہ ایسی ہونی چاہئے جہاں ہر طرح کی کتب میسر ہوں۔ چنانچہ آپ نے "مخزن الکتب" یعنی احمدیہ بک ڈپو قائم فرمایا اور اس کا ناظم بھی اباجان کو مقرر فرمایا۔ جب حضور 1978ء میں کسر صلیب کانفرنس سے خطاب کے لئے انگلستان تشریف لے گئے تو آپ کو اپنے بارہ رفقاء میں شامل فرمایا۔

## دارالقضاء اور دارالافتاء

اباجان کو ایک لمبا عرصہ دارالقضاء میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق ملی۔ کچھ عرصہ کے لئے قائم مقام صدر قضاء بورڈ بھی رہے۔ آپ کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ دارالافتاء میں آپ کو تادم واپسیں ایک لمبا عرصہ بطور ممبر خدمت کی توفیق ملی۔ الفضل میں اعلان وفات کے ساتھ ہی نئے سال 1996ء کے ممبران میں آپ کا نام بھی شائع ہوا۔ اس کے علاوہ آپ کو ربوہ میں بطور صدر مجلس صحت بھی خدمت کی توفیق ملی اور فضل عمر ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن ربوہ کے صدر کے طور پر خدمت کا موقعہ ملا۔ آپ کو ہومیو پیتھی طریق علاج سے بہت شغف تھا۔ غرباء اور ضرورتمندوں کا علاج مفت کیا کرتے تھے۔

## درس قرآن مجید

علوم قرآن کی اشاعت اور محبت کا اظہار اس سے بھی ہوتا ہے کہ ربوہ میں ایک لمبا عرصہ آپ کو ہر رمضان میں بیت مبارک میں درس قرآن دینے کی توفیق ملی۔ اس طرح آپ نے درس قرآن مجید کے کئی دور مکمل کئے۔ آپ کو تصنیف و تالیف سے بھی شغف تھا، گو دیگر ذمہ داریوں کی وجہ سے آپ کو اس کا وقت کم ہی ملا کرتا تھا۔ آپ نے ایک کتاب "قضاوقدر" کے عنوان سے لکھی جو الشرکۃ ...... نے شائع کی۔ اس کے علاوہ مختلف رسائل و اخبارات میں آپ کے علمی مضامین شائع ہوئے۔ قادیان میں رسالہ فرقان کے نائب ایڈیٹر کے طور پر بھی آپ نے کام کیا۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی ابا جان سے انتہائی شفقت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ حضور نے اپنے خط میں اباجان کو تحریر فرمایا:

میری دلی خواہش ہے کہ جس طرح حضرت مصلح موعود کے ساتھ خدمت قرآن کے کاموں میں آپ نے نحن انصار اللہ کی بانگ بلند کی اور اس کا حق ادا کیا، پھر خلیفہ ثالث کے دور میں اسے جاری و ساری رکھا، اسی طرح اللہ اپنے فضل سے خلافت رابعہ کے دور میں بھی آپ کو ہمیشہ زندہ رہنے والی دائمی خدمت کی توفیق بخشے۔

نیز یہ بھی فرمایا:

آپ نے ترجمۃ القرآن کے دوران بیان ہونے والے نکات کو حاشیہ میں درج کرنے کی جو تجویز دی ہے وہ بہت عمدہ ہے **مگر سب سے اچھا یہی ہے کہ آپ ہی یہ کام کریں، اس کام کے لئے آپ سے بہتر کوئی اور نام میرے ذہن میں نہیں آتا۔ اس کے نتیجہ میں آپ کو تین خلفاء کی خدمت کا اعزاز بھی مل جائے گا جو ہر پہلو سے ایک امتیاز ہے۔**

بطور تحدیث نعمت تین خلفاء سلسلہ کی بے پایاں شفقتوں اور ذرہ نوازیوں سے غیر معمولی حصہ پانے کے مختصر ذکر کا اختتام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ان الفاظ پر کرتا ہوں جو آپ نے 5 جنوری 1996ء کو خطبہ جمعہ میں اباجان مرحوم کی وفات کے حوالے سے ارشاد فرمائے تھے۔

"......اللہ غریق رحمت فرمائے۔ وہ پود جو واقفین کی اس زمانے کی پود تھی، وہ عجیب بے نظیر پود تھی۔ کچھ رہ گئے ہیں، بہت سے رخصت ہوگئے۔ جو رہ گئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنے پیار اور اپنی رضا کی چادر میں لپیٹ کر یہاں سے لے جائے اور جو چلے گئے ہیں ان پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔" آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## حفاظت کا وعدہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان میں سوال ہوا

السلام علیکم کا جو کشف حضور نے دیکھا تھا کیا اس میں حضور کو تمام مضرات سے محفوظ رکھنے کا وعدہ تھا حضور نے اس کے جواب میں فرمایا کہ ایسا واقعہ میرے ساتھ ایک مرتبہ منصب خلافت پر فائز ہونے سے قبل بھی پیش آیا تھا۔ جب کہ پیپلز پارٹی نے جماعت کے خلاف مہم چلائی تھی۔ ایک موقعہ اس دوران ایسا بھی آیا کہ جب کہ نہ صرف بعض مشکلات درپیش آنے کا خطرہ تھا بلکہ جماعت کو نقصان کا بھی خطرہ تھا میرے سمیت بعض کارکنان سلسلہ کے خلاف مرکزی حکومت کوئی کارروائی کرنا چاہتی تھی ان دنوں ایک مرتبہ میں دعا کرتا ہوا لیٹ گیا اور لیٹے ہوئے بھی دعائیں کر رہا تھا کہ میرے دائیں کان میں بڑی صاف آواز میں تین مرتبہ کسی نے السلام علیکم کہا یہ آواز اس قدر واقعی اور یقینی تھی کہ اس پیغام میں کسی شک اور شبہ کی گنجائش نہیں تھی۔ چنانچہ میں نے صبح بڑی تسلی سے اپنے ساتھیوں کو بتادیا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ہمیں کچھ بھی نہیں ہوسکتا اس مرتبہ بھی جو السلام علیکم کا پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا وہ بھی ایسا یقینی اور واقعی تھا کہ اس سے جماعت کی حفاظت کے بارے میں پوری تسلی ہوگئی۔

(الفضل سیدنا طاہر نمبر 27 دسمبر 2003ء)

مکرم میاں قمر احمد صاحب

# بینن کے ریجن پاراکو میں بیت الذکر کا افتتاح

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بینن کو ریجن پاراکو کی ایک جماعت Borandou میں نئی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ جس کی تقریب افتتاح مورخہ 23 جنوری 2016ء کو منعقد ہوئی، جس میں میئر Bemebreke کے نمائندہ King of INA، چیف ویلج، تحصیل دار اور دیگر معزز احباب بھی تشریف لائے اور سب نے جماعت احمدیہ کی فلاحی اور مذہبی خدمات کو دل کھول کر داد دی۔

Borandou جماعت پاراکو شہر سے 85 کلومیٹر دور شمال کی طرف سڑک سے 7 کلومیٹر دور جنگل میں واقع ہے۔ قومی اعتبار سے یہ گاؤں فولانی قوم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ اس قوم کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ نائیجیریا، بورکینا فاسو اور نائیجر سے ہجرت کر کے آئے اور یہاں آباد ہوگئے۔ یہ لوگ اپنا سارا دن جنگلوں میں گائے چرانے میں گزار دیتے ہیں۔ بعض دفعہ جنگلوں میں تین تین سو گائیوں کے ساتھ چند افراد سر پر گھاس سے بنائے ہوئے بڑے بڑے ہیٹ پہنے، جانوروں کو کنٹرول کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی اکثریت مسلمان ہے۔ یہ قوم ''فل فل دے'' زبان بولتے ہیں۔ مگر اپنے بچوں کو شاذ ہی تعلیم دلواتے ہیں۔ نہایت ہی دبلے پتلے جسم کے مالک، چہروں پر افریقی قبائلی نشان، گہرے رنگوں کے لمبے لمبے چولے میں ملبوس اور بدن کے ایک طرف پلاسٹک کی بوتل جس میں پانی ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف میان میں تلوار نما چھرے لٹکائے، جنگل کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں ان کی عورتیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچے کمر پیچھے باندھے، فصلوں میں کام کرتی ہیں۔ بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ، کھانے کی تیاری اور دور دراز سے پانی لانا ان کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ان کے جانور بے شمار ہونے کے باوجود ان کی بولیاں سمجھتے اور ان سے محبت کرتے ہیں۔ اس جفاکش قوم کو تیز دھوپ اور بارش سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ فولانی قوم جن کو مقامی طور پر ''پل'' بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض تو ڈیروں کی صورت میں رہتے ہیں اور رات کو گھر واپس آجاتے ہیں مگر بعض خانہ بدوش قبائل ہیں جو جہاں پانی اور جانوروں کا چارا ملا وہیں ڈیرہ لگالیا۔ موسم کے ساتھ ساتھ سینکڑوں کلومیٹر کا سفر ان کی زندگی کا معمول ہے۔ یہ لوگ اپنے جانوروں کے ساتھ ساری زندگی جنگلوں میں گزار دیتے ہیں۔ 2009ء میں یہ قوم جماعت احمدیت کی آغوش میں آئی۔

چونکہ اس گاؤں کے اردگرد بہت سی چھوٹی نومبائع بستیاں ہیں اس لئے امسال جماعت نے ان کی تربیت کے لئے یہاں ایک کچی بیت الذکر کی جگہ ایک خوبصورت بیت الذکر بنانے کا فیصلہ کیا جس کا سنگ بنیاد 14 نومبر 2015ء کو رکھا گیا۔ مقامی جماعت کے مرد و زن نے دن رات وقار عمل کیا اور پانی لائے اور مزدوری کی اور جماعت کی ایک کثیر رقم بچائی اور یوں مورخہ 16 جنوری 2016ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دو سبز میناروں والی خوبصورت سبز بیت الذکر اپنی تکمیل کو پہنچی۔

اس بیت الذکر کی لمبائی قبلہ رخ 10 میٹر اور چوڑائی 8 میٹر ہے جس میں 150 کے قریب افراد نماز پڑھ سکتے ہیں بیت الذکر میں کلمہ توحید کے الفاظ نہایت ہی عمدہ انداز میں لکھے ہیں۔ بیت الذکر کے تین دروازے ہیں بڑا دروازہ مرد حضرات کے لئے اور چھوٹا دروازہ مستورات کے لئے مختص ہے اور ایک چھوٹا سا دروازہ شمال سے آنے والے احمدی احباب کے لئے رکھا گیا۔ چھوٹی سی دیوار کے ساتھ مستورات کے حصے کو الگ کیا گیا ہے۔ مقامی جماعت نے بیت الذکر کی لائٹ کے لئے سولر انرجی سے چلنے والے بلب بھی فکس کروا دیئے ہیں تاکہ رات کو روشن رہے اور وہاں کے صدر جماعت نے ایک بچھڑا بیت الذکر کی تقریب افتتاح پر ذبح کرنے کا اعلان کیا۔

اس بیت الذکر کی افتتاحی تقریب کے لئے درختوں کے نیچے انتظام کیا گیا تھا اور سامعین کے لئے کرسیوں اور بینچوں کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ بروز ہفتہ ٹھیک گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر جب مرکزی وفد اس گاؤں پہنچا تو نعرہ تکبیر لگا کر مرکزی وفد کا استقبال کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اور اس کا پل زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مقامی خادم نے قصیدے کے چند اشعار پیش کئے۔ مقامی صدر جماعت صاحب نے پل زبان میں تمام آنے والوں کو خوش آمدید کہا اور دیگر مقررین نے جماعت کی نیک کاوشوں کی تعریف اور ان کاموں کو جاری رکھنے کی درخواست کی۔''

Ina شہر کے بادشاہ نے کہا'' میں تو شکریے کے الفاظ نہیں رکھتا صرف یہی کہوں گا خدا کے کام کرتے چلے جائیں۔ اللہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

Ina شہر کی تحصیلدار نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا'' کہ ان جنگلوں اور بیابانوں میں بیت الذکر بنانا آسان نہیں'' پھر انہوں نے سامعین سے مخاطب ہوکر کہا کہ ''یہ بیت الذکر انسانوں کے لئے ہے نہ کہ جانوروں کے لئے اور اس کا مقصد خدا کی یاد اور علم سیکھنا ہے یہ موقع ضائع نہ کریں اور اے جماعت احمدیہ! آپ نے خدا کی مخلوق کو تحفہ دیا خدا آپ کو تحفہ دے''۔

غیر از جماعت امام مشہود صاحب نے کہا'' میں نے اس علاقے کے گاؤں پھرے وہاں بیوت الذکر دیکھیں، گھانا گیا سکول اور بیوت الذکر دیکھی اور آج یہاں بھی ایک چھوٹی سی بستی میں جہاں آنا بھی مشکل ہے احمدیہ کی بیت الذکر دیکھی یہ دلیل ہے اس بات کی کہ یہ خدا والے ہیں۔''

اسی اثنا میں پل قوم میں سے ایک لمبے قد کے آدمی اپنی موٹر سائیکل پر ہارن بجاتے آ گئے جو رکنے نہ پاتا تھا یوں انہوں نے اپنی آمد کا اعلان کیا اور اپنی مقامی زبان میں نعرے لگائے۔ جب لوگوں نے ان کے نعروں کا جواب دینا شروع کیا تو سمجھ آئی کہ یہ قومی طور پر احمدیت کو اپنی روایات کے مطابق سلامی دے رہے ہیں اور امیر صاحب اور معززین سے مصافحہ کیا اور کہا کہ میں آ گیا ہوں۔

آخر میں محترم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے خطاب کیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ہر خاص و عام نے کھانا کھایا جو یہاں کی مقامی لجنات نے بہت محبت سے بنایا تھا۔ کھانے کے بعد لوگ اپنی اپنی منزل کو روانہ ہو گئے اس تقریب میں 379 افراد شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کو متقی نمازیوں سے نوازے۔ آمین

# خلیفہ خدا بناتا ہے

فضائے غم میں سکینت کے ابر لاتا ہے
دلوں کی کھیتیوں میں تمکنت اگاتا ہے
وہ اپنے نور سے اک شکل سی بناتا ہے
دلوں پہ مہر اطاعت وہی لگاتا ہے
وہ اپنا فیصلہ دنیا کو پھر سناتا ہے
قسم خدا کی خلیفہ خدا بناتا ہے

## مومنین سے وعدہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

(نور:56)

## مومنین کو بشارت

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تم میں نبوت قائم رہے گی پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی۔ پھر اس کے بعد جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ بعد ازاں خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہو گی۔ اس کے بعد آپ خاموش ہوگئے۔

(مسند احمد حدیث 17680)

## دوسری قدرت کا ظہور

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔''

## ہر قربانی کیلئے تیار رہو

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''پس...... اے وہ لوگو جو حضرت مسیح موعود کے پیارے اور آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہو، اٹھو اور خلافت احمدیہ کی مضبوطی کیلئے ہر قربانی کیلئے تیار رہو...... اپنے آقا و مطاع کے جس پیغام کو لے کر دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا، اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دو۔ دنیا کے ہر فرد تک یہ پیغام پہنچا دو کہ تمہاری بقا خدائے واحد و یگانہ سے تعلق جوڑنے میں ہے۔ دنیا کا امن اس مہدی و مسیح کی جماعت سے منسلک ہونے سے وابستہ ہے کیونکہ امن و سلامتی کی حقیقی (دینی) تعلیم کا یہی علمبردار ہے، جس کی کوئی مثال روئے زمین پر نہیں پائی جاتی۔ آج اس (مسیح موعود) کے مشن کو دنیا میں قائم کرنے اور وحدت کی لڑی میں پروئے جانے کا حل صرف اور صرف خلافت احمدیہ سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے اور اسی سے خدا والوں نے دنیا میں ایک انقلاب لانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو مضبوطی ایمان کے ساتھ اس خوبصورت حقیقت کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین''

(پیغام برموقع صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی 1908-2008ء صفحہ 13)

ہے لعل و جواہر کی مالا خلافت
ہے نور نبوت کا ہالہ خلافت
تھی باطل کی تاریکی چھائی جہاں میں
تو ہے راہ حق کا اُجالا خلافت
کہ کبر اور نفرت کے اس دور میں بھی
ہے الفت کے شربت کا پیالہ خلافت

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو خلافت سے وابستہ رکھے اور برکات خلافت جذب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر122787 میں Omar Tobias

ولد Erwin Buditobias قوم...... پیشہ کاروبار عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omar Tobias گواہ شد نمبر1۔ Rewin Buditobias s/o Abdullha Daud گواہ شد نمبر2۔ Ngenget Riqi Firman Qudratullah s/o Erwin Buditobias

### مسل نمبر122788 میں Muhammad Hasyim

ولد Muhammad Karnoto قوم...... پیشہ مشنری عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Farung/ ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 23لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Hasyim گواہ شد نمبر1۔ Nurhakim Aziz s/o Abdul Aziz Isa گواہ شد نمبر2۔ Erwin Purnama s/o Mk. Soedjana

### مسل نمبر122789 میں Mashudullah

ولد Moch Soleh قوم...... پیشہ ملازمت عمر49سال بیعت 1985ء ساکن Purwakarat ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 130Sqm اس وقت مجھے مبلغ 58لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mashudullah گواہ شد نمبر1۔ Agus Djamaludin A. Ahmad Syoekrono گواہ شد نمبر2 Tohir Ahmad s/o Mohammad Taha

### مسل نمبر122790 میں Khadimullh s

ولد D. Mudatsir Ahmad s قوم ...... پیشہ مشنری عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang /Parudng ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khadimullah s گواہ شد نمبر1۔ Hafizurrahman s/o Ahmadin Hasan گواہ شد نمبر2 Ahmad Hidayat s/o Ata Kasta Late

### مسل نمبر122791 میں Fahrudin Sidiq

ولد Faharudin Sidiq قوم...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن /Kemang Parung ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fahrudin Sidiq گواہ شد نمبر1۔ Hafizurrahman s/o Ahmad Hasan گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Hidayat s/o Ata Kasta Late

### مسل نمبر122792 میں Yadi Nugraha

ولد Kardian Late قوم...... پیشہ ملازمت عمر33سال بیعت 2013ء ساکن Bandung Wetan ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 42لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yandi Nugraha گواہ شد نمبر1۔ Agus Salim Borahima s/o syamsu Alim گواہ شد نمبر2۔ Sulaeman s/o Hasanuddin

### مسل نمبر122793 میں Sadilda

زوجہ Sudirman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر58سال بیعت 1976ء ساکن Bekasi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sadilda گواہ شد نمبر1۔ H. Ahmad Qoyum Wendi s/o Endi گواہ شد نمبر2۔ Komarudin s/o Qotoy

### مسل نمبر122794 میں Maphpudin

ولد Kartawi قوم...... پیشہ کسان عمر51سال بیعت 1990ء ساکن Dekarmulya ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 200Sqm مالیتی 25لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 8لاکھ 50ہزار روپے انڈونیشین ماہوار بصورت At Seaso مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahpudin گواہ شد نمبر1۔ Rakiman Ahmadi s/o Surpan گواہ شد نمبر2 Muhammad Khaidir s/o Alek Suwardi

### مسل نمبر122795 میں Dewi Kurniasari

زوجہ Moh. Yusuf Hs قوم...... پیشہ خانہ داری عمر50سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarat Jimur ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 50 گرام (2) Precious Metal Gold، 580 گرام (3) حق مہر 10لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 30لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dewi Kurniasari گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Saleh s/o Suma Atmadja گواہ شد نمبر2 Syamsul Ahmadi s/o Omang Surahman

### مسل نمبر122796 میں Aminah

زوجہ Ajat Sudrajat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر43سال بیعت 1992ء ساکن Singaparna ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت گولڈ 5 گرام 20لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aminah گواہ شد نمبر1۔ Boy Desma s/o Garniwa Late گواہ شد نمبر2۔ Apan Apandi s/o Kahdi Late

### مسل نمبر122797 میں Sunardi

ولد Marimen قوم...... پیشہ کسان عمر33سال بیعت 2006ء ساکن Tanah Putih ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sunardi گواہ شد نمبر1۔ Surya Dhani Syah گواہ شد نمبر2۔ Wahyudi s/o Sudarto Darma s/o Armain

### مسل نمبر122798 میں Armain

ولد Siman قوم...... پیشہ کسان عمر69سال بیعت 1995ء ساکن Tanah Putih ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 14000Sqm (2) زمین 7000Sqm اس وقت مجھے مبلغ 17لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Armain گواہ شد نمبر1۔ Syhdarma s/o Armain گواہ شد نمبر2۔ Suparjo s/o Parjan

### مسل نمبر122799 میں Adwin Mulfi

ولد Mad Sai قوم...... پیشہ ملازمت عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang/Paring ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 کروڑ 60لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adwin Mulfi گواہ شد نمبر1۔ Anugrah Reza Ahmad s/o Ataurrazak گواہ شد نمبر2 R. Shalluddin s/o R. Ahmad Riaz A۔

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم عصام خالد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عریبہ عصام نے 8 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 8 نومبر 2015ء کو بعد نماز عصر ان کی تقریب آمین گھر پر منعقد ہوئی۔ اس کے دادا مکرم خالد محمود صاحب صدر حلقہ F6-7 نے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ رفیق حضرت مسیح موعود، اہلیہ مکرم میاں عبداللطیف صاحب مرحوم کو حاصل ہوئی۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم جمشید حمید صاحب کارکن لوکل انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔

میرے بھتیجے باسل احمد واقف نو ولد مکرم مشہود احمد سفیر صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ نے بعمر پونے آٹھ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ آسیہ مشہود صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 3/اپریل 2016ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو ساری زندگی قرآن کریم کی روشنی میں گزارنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم حارث احمد صاحب حلقہ گرین ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 مارچ 2016ء کو بعد نماز عصر میری بہن ارفعہ صدیقہ بنت مکرم عقیل احمد صاحب گرین ٹاؤن لاہور کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ نو سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مکرم احمد ندیم ظفر صاحب مربی سلسلہ ڈسکہ کلاں نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن پاک پڑھانے کی سعادت عزیزہ کی والدہ کو ملی۔ عزیزہ مکرم ملک نذیر احمد صاحب گرین ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر محمد نصراللہ صاحب آئی سپیشلسٹ آف ڈسکہ حال غانا ویسٹ افریقہ کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

حضرت مسیح موعود نے 23 مارچ 1889ء کو پہلی بیعت لے کر جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ جماعت احمدیہ میں اس نعمت عظمیٰ کے ملنے پر اظہار تشکر، تجدید عہد اور پختہ عزم کیلئے جلسہ ہائے یوم مسیح موعود منائے جاتے ہیں۔ جن میں بزرگان، مربیان، معلمین اور دیگر عہدیداران تقاریر کرتے ہیں اور سیرت حضرت مسیح موعود اور قیام جماعت کی اغراض و مقاصد کا ذکر ہوتا ہے۔ درج ذیل جماعتوں نے مارچ 2016ء میں یہ جلسے کئے اور روزنامہ الفضل کو رپورٹس بھجوائیں۔

کبیر والا ضلع خانیوال حاضری 24، لجنہ اماء اللہ کبیر والا حاضری 25، لجنہ اماء اللہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال حاضری 178، ڈیریانوالہ حاضری 148، دارالحکمت کنری حاضری 83، ادارہ مہد العلم ربوہ،

ضلع ننکانہ صاحب کی جماعتیں۔ وکیل والا حاضری 32، یہاں اطفال میں دس شرائط بیعت حفظ کرنے کا مقابلہ ہوا اور انعامات بھی دیئے گئے۔ کوٹ رحمت خاں حاضری 19، سٹھیالی کلاں حاضری 29، بھوڑو چک 18 حاضری 95، کوٹ دیالداس حاضری 75، 33 چک دھارروالی حاضری 90، منشی والا حاضری 28، احاطہ جواہر سنگھ حاضری 21،

انصاراللہ ضلع کراچی حاضری 103، اسلام آباد حاضری 550، محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خطاب کیا اور سیالکوٹ کینٹ حاضری 135، محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خطاب کیا۔

اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

## درخواست دعا

مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب تھائی لینڈ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بیٹی تمثیلہ مدثر بعمر 13 سال گردوں میں انفیکشن اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے میری بیٹی کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب نائب سیکرٹری مال دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شریف احمد جاوید بھٹی صاحب آف کیلگری کینیڈا بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرتے ہوئے لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم لطف المنان ڈوگر صاحب کارکن جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم فلائیٹ لیفٹینٹ (ر) عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب کے پاؤں میں ایک ماہ سے زائد عرصہ سے زخم ہے جو علاج کے باوجود ٹھیک نہیں ہو رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز محتاجی سے پاک دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد اسعد عمیر صاحب سویڈن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بہن مکرمہ عذرا فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم سیف اللہ صاحب کو 7 مارچ 2016ء کو ربوہ میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس کا نام شنایا نور تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حسین غضنفر صاحب واقف زندگی کی نواسی اور مکرم محمد اشرف صاحب دارالرحمت وسطی کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خلافت احمدیہ کی فرمانبردار، نیک، صالح، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، صحت و سلامتی والی اور دین و دنیا کی حسنات و برکات پانے والی بنائے۔ آمین

## تقریب نکاح وشادی

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد داؤد فیضان صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ حنا طاہرہ صاحبہ بنت مکرم منور احمد خان صاحب کے ساتھ مورخہ 19 فروری 2016ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مبلغ 3 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور دلہن حضرت حافظ بھائی محمود احمد صاحب قادیان کی نسل سے اور مکرم کیپٹن محمد صدیق خان صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ کی پوتی ہے۔ شادی کی تقریب مورخہ 27 فروری کو مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی اور دعوت ولیمہ اگلے روز منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ابوذر اسلم صاحب معلم سلسلہ نواب شاہ شہر کو اللہ تعالیٰ نے یکم مارچ 2016ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطاء الشافی نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، باعمر، بانصیب، خادم دین اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم یونس علی آصف صاحب مربی ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھابھی محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 31 مارچ 2016ء کو 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ یکم اپریل کو بعد نماز جمعہ دارالنصر وسطی ربوہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹے مکرم شفیق احمد صاحب کارکن ناصر ہائی سکول دارالیمن ربوہ چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم حمید اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے بڑے بھائی مکرم حبیب اللہ صاحب آف کنری حال بینز ہائم جرمنی مورخہ 12 مارچ 2016ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ موصوف کی عمر قریباً 62 سال تھی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی میت بغرض تدفین ربوہ لائی گئی اور مورخہ 18 مارچ کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے بعد از نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے جن میں سے دو بیٹے جرمنی میں مقیم ہیں۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اور روزانہ باقاعدگی کے ساتھ نمازیں اپنے حلقہ کی بیت الذکر میں سائیکل پر جا کر ادا کیا کرتے تھے اور اپنی ہنس مکھ طبیعت کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔ تمام احباب سے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا کے ذریعہ

# معجزانہ شفایابی کے چند نظارے

خاکسار کی جب بینن میں 1999ء میں پہلی تقرری پورتونووو میں ہوئی۔ مریضوں کو خدا کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں سے اس طرح شفاء ہوئی کہ عقل دنگ رہ جاتی تھی۔ مریض ایسی حالت میں آئے جن کی زندگی کی کوئی امید نہ تھی مگر جب حضور انور کو دعا کی درخواست بھجوائی تو وہ صحت یاب ہو گئے۔ ایک سات ماہ کا بچہ رات کو ڈیڑھ بجے ہسپتال لایا گیا اس کو تشنج کی بیماری تھی اور اس کو قریباً دو گھنٹے سے جھٹکے لگ رہے تھے اس کا علاج شروع کیا اور دو گھنٹے بعد اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس کا ہر ممکن علاج شروع کر دیا گیا اور الگ کمرے میں صرف زیرو کے بلب کی روشنی میں اس کو رکھا۔ کیونکہ اس سے بھی جھٹکے زیادہ ہو جاتے تھے اور صبح 5 بجے تک اس کی دیکھ بھال کی اس کی والدہ نے کہا کہ آٹھ سال بعد میرا یہ بیٹا پیدا ہوا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اسے بچا لیں خاکسار نے عرض کی یہ خدا کا کام ہے۔ خاکسار بھی سجدہ میں گر گیا اور حضور انور کو خط لکھا اور فیکس کر دی جس میں سب کچھ بتا دیا۔ جب خاکسار صبح 8 بجے دوبارہ ہسپتال کے احاطہ میں آیا تو جلدی سے اس کے کمرے کی طرف گیا۔ میں نے بیڈ دیکھا تو خالی تھا۔ سٹاف کی طرف متوجہ ہوا تو کہنے لگی وہ بچہ ٹھیک اور دودھ پی رہا ہے۔ غرض وہ بچہ محض معجزانہ طور پر شفایاب ہو گیا اور اس کا مکمل علاج کیا گیا اور آٹھ روز بعد خدا کے فضل اور حضور انور کی دعاؤں سے صحت یاب ہو گیا۔

خاکسار کا بڑا بچہ عبدالواسع بعمر 10 سال افریقہ میں ایک مرض میں مبتلا ہو گیا۔ چند دن ہسپتال میں داخل رہا۔ تمام ڈاکٹرز نے علاج شروع کیا طبیعت خراب سے خراب تر ہوتی چلی گئی اور تمام ڈاکٹرز نے جواب دے دیا۔ خاکسار حضور انور کی خدمت میں درخواست دعا کرتا رہا۔ جب ڈاکٹر نے ناامید کر دیا تو خاکسار نے کرب کی حالت میں حضور انور کو خط تحریر کیا میری اہلیہ بچے کے سر پر ہاتھ رکھے رو رہی تھیں اور چھوٹا بچہ عادل احمد بھی رو رہا تھا۔ عزیزم عبدالواسع تین روز سے بالکل ہوش میں نہیں آ رہا تھا کہ ایک دم اس نے آنکھیں جھپکیں اور سر پھیرنا شروع کیا اور ایک دو منٹ میں آواز دے کر اپنی والدہ کو کہا کہ ماما۔ آپ کیوں رو رہی ہیں میں ٹھیک ہوں اور وہ معجزانہ طور پر صحت یاب ہو گیا اس وقت خدا کی تقدیر چل پڑی تھی۔ خاکسار نے نام لکھ کر خط مکمل کیا اور پھر حضور انور کی خدمت میں لکھ دیا کہ حضور خدا کے فضل سے بچہ صحت یاب ہو گیا ہے۔ الحمدللہ اور اب خدا کے فضل سے یہ بچہ نہایت ہونہار اور صحت مند ہے۔

یوگنڈا میں ایک میٹنگ کے بعد ہم کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک خاکسار کی طبیعت ناساز ہو گئی اور سر میں چکر آنے لگے تو فوراً مجھے ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں پر دل کے تمام ٹیسٹ کئے گئے لیکن طبیعت ناساز اور بگڑتی جا رہی تھی میرے جسم، ہاتھوں اور پاؤں میں ارتعاش شروع ہو گیا اور ایک طرف کمزوری ہونی شروع ہو گئی۔ سی ٹی سکین کروایا گیا۔ نیورالوجی کے پروفیسر کو دکھایا انہوں نے MRI کروانے کے لئے کہا۔ خاکسار حضور انور کی ہدایت پر کینیا چلا گیا اور وہاں پر MRI کروائی۔ وہاں پر انہوں نے دماغ کی ایسی بیماری بتائی جس پر میں پریشان ہو گیا طبیعت سنبھلنے نہ پا رہی تھی۔ چار پانچ دن گزر گئے۔ دعاؤں میں لگے رہے۔ حضور انور کو متواتر بتاتے رہے۔ حضور انور خود بھی حالت کے متعلق مختلف وسائل سے پوچھتے رہے اور دعا دیتے رہے۔

ایک رات صبح تہجد پڑھنے کے بعد خاکسار لیٹ گیا تو ایک خواب دیکھا کہ شعاعیں مجھ سے ٹکراتی ہیں۔ صبح اٹھتے ہی خاکسار نے حضور انور کو خط لکھوایا کیونکہ میں خود لکھ نہ سکتا تھا اور پھر مرتعش ہاتھوں سے اس پر دستخط کئے اور حضور انور کو ارسال کر دیا۔ اسی روز حضور انور کی طرف سے جواب آیا کہ آپ مع فیملی پاکستان چلے جائیں۔ خدا تعالیٰ صحت دے گا اور ہر آن آپ کا حامی و ناصر ہوگا۔ خاکسار پاکستان واپس آیا تمام ٹیسٹ کئے یہاں پر ریڑھ کی پوری ہڈی کا MRI کروایا مگر مرض کا کوئی نام و نشان باقی نہ تھا اور ڈاکٹر حیران تھے کہ وہ پوائنٹ موجود تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے معجزانہ شفا دی خدا کے فضل سے تین ماہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا اور الحمدللہ اب مکمل روبصحت ہوں اور بطور واقف زندگی فضل عمر ہسپتال میں بطور چائلڈ سپیشلسٹ خدمات انجام دے رہا ہوں۔

### ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 9/اپریل

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:23 |
| طلوع آفتاب | 5:45 |
| زوال آفتاب | 12:10 |
| غروب آفتاب | 6:35 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 32 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 18 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
Haier الیکٹرونکس کی مکمل مصنوعات ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
(ربوہ میں Haier کے بااعتماد ڈیلر)
ریلوے روڈ ربوہ: 03239070236

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ نمبر 18/6 کچھ حصہ تعمیر شدہ رقبہ دو کنال گیس پانی بجلی کے کنکشن موجود کشادہ 60 فٹ چوڑی سڑک نزد سرگودھا فیصل آباد روڈ دارالصدر شمالی انوار ربوہ برائے فروخت ہے۔ رابطہ: 03336716596
UK: 00441282613601

ضرورت ہے
سادہ اور آسان انگلش کا اردو میں ترجمہ کرنے والے کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ اساتذہ یا فوجی صاحبان کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔
مظہر کلینک احمد نگر ربوہ
فون نمبر: 03368650439

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک نیز لان بوتیک چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6212434,6211434

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

ایک نام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

SCHOOL OF CHAMPS
بہترین صاف ستھرے ماحول میں آڈیو وڈیو سسٹم کے ساتھ
بالمقابل ابراہیم چکی دارالرحمت شرقی الف نزد بیت البشیر
0333-6705013,0331-7724545,047-6211551
Daily Spoken English Classes on Skype from Canada
ماہ اپریل میں Admission70%Off